بسم اللہ الرحمن الرحیم

کھٹی چیز پر فاتحہ دینا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کھٹی چیز پر فاتحہ پڑھنا کیسا ہے؟

جواب

ہر جائز و حلال چیز پر فاتحہ پڑھنا اور اس کا ثواب ایصال کرنا، جائز ہے، چاہے وہ کھٹی ہو یا میٹھی، اس میں کسی قسم کی تخصیص نہیں۔ لہٰذا کھٹی حلال و طیب، چیز پر فاتحہ پڑھنا اور اس کا ثواب ایصال کرنا بھی شرعاً جائز ہے اس میں کوئی حرج نہیں۔

سیدی اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: "فاتحہ جائز ہے، روٹی، شیرینی، شربت جس چیز پر ہو۔" (ملخصا از فتاوی رضویہ، جلد 24، صفحہ: 498، مطبوعہ، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

فتاوی امجدیہ میں ہے: "ہر چیز پر فاتحہ ہو سکتی ہے، پلاؤ وغیرہ روٹی گوشت، چاول ان سب پر فاتحہ ہو سکتی ہے، اور اگر میٹھی ہی چیز چاہیں تو بلا تکلف ہر شخص کے یہاں حلوا تیار ہو سکتا ہے اس پر نیاز دلائیں یا چھوہارا کھجور اور دیگر پھلوں پر فاتحہ دے کر تقسیم کریں۔"

(فتاوی امجدیہ، جلد 4، صفحہ: 28، مطبوعہ مکتبہ رضویہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا ذاکر حسین عطاری مدنی

فتوی نمبر: Har-7618

تاریخ اجراء: 22 ربیع الاول 1448ھ/05 ستمبر 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net